# ۸۵ ۔ کون آسمان پر جائے گا ؟

میں اور آپ اس بات کا فےصلہ کرنے والے کون ہوتے ہیں کہ کون آسمان پر جائے گا ؟اس بات کا فےصلہ صرف اور صرف خداہی کرسکتا ہے ۔تاہم بائبل مقدس سے ہمیں اس کے بارے میں کچھ اشارے ملتے ہیں ۔ےسوع نے کہا "مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دےکھیں گے" (متی ۵:۸)۔اس بات کو سمجھنے کے لیے ہمیں بائبل مقدس کی چند اور آےات پر غور کرنا ہوگا ۔ےسوع مسےح نے یہ بھی کہا کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا ۔(ےوحنا ۳:۳)

پس نیک نیتی سے زندگی گزارنا ہی کافی نہیں ۔اورنہ ہی ےسوع مسےح کو اپنے دل میں قبول کرنے کی دعا کافی ہے ۔جب تک کہ یہ دل مخلص اور پاک نہ ہو ۔

پس ضروری ہے کہ ہم اپنی دنےاوی راہوں سے کنارہ کشی کر کے ےسوع مسےح کی پیروی کرنے کا عہد کریں ۔اور روحانی زندگی میں آگے بڑھیں ۔اگر ہم اپنی دنےاوی زندگی سے کنارہ کشی نہیں کرتے تو ہمیں جائے پناہ میں اطمینان اور سکون حاصل نہیں ہوگا۔

ہمیں فےصلہ کرنا ہوگا "تم اسے جس کی پرستش کروگے چن لو" جیسا کہ ےشوع نے بہت عرصہ پہلے ایسا کہا (یشوع ۴۳:۵۱)۔خداکی بادشاہی میں داخل ہونے والے بہت سے اول آخر اور آخر اول ہوجائیں گے (متی ۹۱:۰۳)۔

ان کے دلوں کی حالتوں کو کوئی نہیں جانتا مگر خدا ہماری ہر اےک سوچ ےا خیال کو جانتا ہے ۔یسوع نے کہا بہت سے بڑے خادم اس بات پر حےران ہونگے کہ وہ ایسا کیوں نہ کر سکے ۔انہوں نے خدا کی مرضی کے بغےر وہ سب کیا جس کی انہوں نے خواہش کی ۔وہ یسوع سے کہیں گے کیا ہم نے تےرے نام سے نبوت نہیں کی اور بدروحوں کو نہیں نکالا اورتےرے نام سے معجزے نہیں دکھائے لیکن ےسوع مسےح جواب میں ان سے کہے گا "میری کبھی تم سے واقفےت نہ تھی ۔اے بد کارو میرے پاس سے چلے جاؤ"۔(متی ۱۲:۷۔۳۲)

دوسرے لفظوں میں وہ خداوند ےسوع مسےح کو عزت اور جلال دےنے کی بجائے اپنی عزت اور جلال کے خواہش مند تھے ۔اگر ہمارے دل پاک ہیں تو ہم صرف اور صرف خدا کو جلال دینگے اور ےسوع مسےح کے حلیم خادم بن کر وہ کام کریں گے جن کی وہ ہم سے امید کرتا ہے ۔ہاں جب ہم اسے اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو ہمارے گناہ اس کی موت کے وسیلہ سے معاف ہو چکے ہیں ۔اور اگر ہم یہ خواہش کرتے ہیں کہ خدا کے سامنے پاک دل بنیں تو ہم اسے اپنا خداوند مانیں گے کےونکہ ضرورہے کہ وہ سب کا خداوند ہو ۔وہ لوگ جو مسےحی ہونے کا دعوٰی کرتے ہیں لیکن حقےقت میں دنےاوی چےزوں سے محبت رکھتے ہیں ۔بائبل مقدس اےسوں کو" جسمانی" کہتی ہے

(رومیوں ۸:۷)۔

دنیا ہمیں پھر تو ہیں مانتے خداوند اپنا کو مسیح یسوع ہم اگر۔(یعقوب ۱:۸) کہتی ہے "دو دلا" کو ایسوں وہ پھر ایسے
جسم اور ابلیس پر اختیار حاصل ہو گا ۔ ہمیں یسوع کے علاوہ کسی اور معبود پر نظر نہیں لگانی چاہیے ۔ اگر چہ ہم یہ،
فیصلہ نہیں کر سکتے ہیں کہ کون آسمان پر جائے گا ۔ تاہم آئیں بائبل مقدس کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اپنے دلوں
کو اس کے آگے پاک کریں ۔ ہم آدمی کو تو بیوقوف بنا سکتے ہیں لیکن خدا کو نہیں ۔